تعارف و تبصرۂ کتب

(۱) فقہائے ہند (جلد چہارم ۔ حصہ اول)

مؤلف : محمد اسحاق بھٹی

ناشر : ادارہ ثقافت اسلامیہ ۔ کلب روڈ لاہور

صفحات : ۲۸۰

قیمت -/۱۶ روپے

ادارہ ثقافتِ اسلامیہ کے رفیق اور ملک کے معروف اہلِ قلم جناب محمد اسحاق بھٹی صاحب برصغیر پاک و ہند میں علم فقہ کے موضوع پر گزشتہ چند سالوں سے کام کر رہے ہیں۔ اس سلسلے میں ان کے قلم سے فقہائے ہند کا ایک جامع تذکرہ سامنے آ رہا ہے جس کی پہلی جلدوں پہ "محدث" میں تبصرہ کیا جا چکا ہے۔

جلد چہارم گیارھویں صدی ہجری کے فقہاء کے احوال و آثار پر مشتمل ہے۔ یہ زمانہ علمی اعتبار سے برصغیر کا زرخیز زمانہ تھا۔ اس صدی میں فقہاء و علما کی بوقلموں علمی خدمات کا حلقۂ اثر دور دور تک پھیلا ہوا نظر آتا ہے اور فقہا کی تعداد بھی پہلی صدیوں کی نسبت بہت زیادہ ہے۔ اس لیے ایک ہی حصہ میں پورا کام نہ سمیٹا جا سکا۔ زیرِ نظر پہلے حصہ میں ۱۲۶ فقہاء کے احوال و آثار پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ حضرت مجدد الف ثانی اور شیخ عبدالحق محدث دہلوی کے حالات نسبتاً تفصیل سے لکھے گئے ہیں۔

حسب سابق مقدمہ میں گیارھویں صدی ہجری کے سیاسی حالات کا جائزہ لیا گیا ہے۔ جلال الدین اکبر کی مذہبی زندگی کا بھرپور تجزیہ کیا گیا ہے۔ فاضل مؤلف اس نتیجہ پر پہنچے ہیں کہ اکبر ابتدا میں علماء و صوفیا کی محفلوں میں حاضری دیتا تھا اور خوش عقیدہ قسم کا مسلمان تھا۔ بعد میں اپنی کم علمی کی بنا پر بھٹک گیا اور اس کے عقائد و عمل میں فساد پیدا ہو گیا تاہم آخر میں وہ